



## القاعدہ برصغیر کی طرف سے امیر حرکت شباب المجاہدین شیخ مختار ابوزبیر کی شہادت پر تعزیتی بیان

بیان: استاد اسامہ محمود حفظہ اللہ

ترجمان، القاعدہ برصغیر

الحمد لله والصلاة والسلام على رسول الله أما بعد:

قال الله تعالى:

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزُقُونَ ۚ فَرِحِينَ بِمَا آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَيَسْتَبْشِرُوا بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا بِهِمْ مِنْ خَلْفِهِمْ أَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۚ يَسْتَبْشِرُونَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ وَفَضْلٍ وَأَنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝  
اللہ کے لشکروں میں سے ایک عظیم لشکر حرکت الشباب المجاہدین [القاعدہ صومال] کے امیر شیخ مختار ابوزبیر کی شہادت پر ہم القاعدہ برصغیر کے مجاہدین شیخ ابوزبیر کے اہل خانہ، امیر المؤمنین ملا محمد عمر حفظہ اللہ، امیر محترم شیخ ایمن الطواہری حفظہ اللہ، حرکت شباب کے نئے امیر شیخ ابو عبیدہ احمد عمر حفظہ اللہ، مجاہدین صومال، مجاہدین عالم اور پوری امت مسلمہ سے تعزیت کرتے ہیں۔ شیخ مختار ابوزبیر کی شہادت پر ہمارے دل غمگین ہیں، مجاہدین صومال کا دکھ اور درد ہم اپنے دلوں میں محسوس کر رہے ہیں، یہ اللہ کا فضل و احسان ہے، کہ زمینی فاصلوں کے باوجود کلمہ توحید اور قافلہ جہاد کی بدولت ہمارے دل جڑے ہوئے ہیں، ہمارا غم ایک اور خوشی ایک ہے۔ اللہ ہمیں ان مؤمنین میں سے ثابت فرمائے کہ جن کے بارے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے:

[مثل المؤمنين في توادهم وتراحيمهم وتعاطفهم كمثل الجسد الواحد إذا اشتكى منه عضو تداعى له سائر الجسد بالسهر والحمى]

شیخ ابوزبیر کی شہادت پر ہمارے دل غمگین ہیں، کہ مسلمانان صومال میں جذبہ جہاد بیدار کرنے والی ایک شخصیت چلی گئی! دل غمگین ہیں کہ مجاہدین صومال کی صفوں کو درست کرنے اور انھیں کفر کے خلاف لڑانے والا قائد چلا گیا اور ہمارے دل غمگین ہیں کہ عالم کفر کی آنکھوں میں کھٹکنے والا کائنات، انھیں غصہ دلانے والا بطل اور قہر بن کر ٹوٹنے والا بہادر امیر المجاہدین چل بسا۔ مگر اس غم کے ساتھ ساتھ ایک خوشی بھی ہے، کہ شیخ ابوزبیر مقصد حیات پا گئے! جس آرزو کے لئے انھوں نے اللہ کے رستے میں قدم رکھا تھا، وہ پوری ہو گئی! شیخ ابوزبیر ان شاء اللہ ان جنتوں میں پہنچ گئے کہ جن کی نعمتیں دنیاوی آنکھ نے دیکھی ہیں، کان نے سنی ہیں اور نہ کوئی دل اس کا تصور کر سکتا ہے! شہادت کی وہ منزل انھیں مل گئی کہ جس کے بارے میں خیر الانام ﷺ آرزو کرتے تھے! رسول اللہ ﷺ کا فرمان مبارک ہے۔

[والذي نفسي بيده لو ددت أني أغزو في سبيل الله فأقتل ، ثم أغزو فأقتل ، ثم أغزو فأقتل ]

شیخ ابوزبیر کی شہادت پر ہمارے دل فرحان ہیں، ان کی شہادت پر ہمیں فخر ہے کہ شیخ جھکے نہیں، بکے نہیں، نام نہاد حکمت اور مصلحت کا شکار ہو کر اللہ کے دشمنوں کے سامنے کمزوری نہیں دکھائی بلکہ ظالموں کے لئے ننگی تلوار بن کر جئے، عزت و رفعت کی طرف امت کو بلاتے ہوئے باعمل داعی اور بے مثال مجاہد بن کر جئے اور دنیا سے رخصت ہوئے تو ایسی موت کی صورت میں کہ جو امت کے لئے نور ہے اور کفر کے لئے نار ہے۔ ان شاء اللہ ان کی یہ شہادت مسلمانوں کو کامیابی و کامرانی کی راہ دکھائے گی تو دشمن کے لئے یہ شہادت ایک قہر اور عذاب بن کر ثابت ہوگی۔ یقیناً قائدین کی شہادت صدق و اخلاص کی علامت بن کر ابھرتی ہے۔ شہید کا خون ہی شہید کے پیغام میں جان ڈالتا ہے اور یہ خون بے شمار مسلمانوں کو عزت و عظمت اور جنتوں کی راہ دکھاتا ہے! یہ جاہل دشمن قائدین کی شہادت جہاد کی موت سمجھتا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ

قائدین کو شہید کر کے ان کے ظلم اور جبر کے رستے کی رکاوٹیں ختم ہو جائیں گی۔ جبکہ تاریخی حقیقت ہے کہ قائد کی شہادت ہی قافلہ شوق کی حیات ہے! اس خون سے ہی شجرہ جہاد سیراب ہوتا ہے اور اسی سے یہ قافلہ تقویت پکڑتا ہے۔ سید قطب، شیخ عزام، شیخ اسامہ، شیخ زرقاوی، شیخ عطیہ اللہ، شیخ ابوبکی اور شیخ انور العولقی رحمہم اللہ جیسے قائدین کا خون ہی ہے جو ان کے پیغام میں جان ڈالے ہوئے ہے، یہ ان کا مبارک خون ہی ہے جو مسلمانوں کو اس دین سے جوڑ رہا ہے اور آج ان قائدین کی محبت ہی ہے جو نوجوانان امت کو باطل سے ٹکرانے کی طرف کھینچ رہی ہے! پس اے مؤمنو! اے مجاہدو! خوش ہو اور خوشیاں مناؤ کہ آپ کے شیخ ابوزبیر مر کے بھی نہیں مرے اور مارنے والے انھیں مار کر بھی مرنے سے نہیں بچیں گے! اور اے اکیسویں صدی کے بدترین جابلو! موتو ابغیظکم! تباہی و بربادی تمہارا مقدر ہے! جس انجام سے تم ڈرتے ہو! جس ذلت والی موت کے خوف سے تمہاری راتوں کی نیندیں حرام ہیں، اس کا انتظار کرو! شہادتوں کا ثمرہ ہے، کہ شرق سے غرب تک امت جہاد اپنا فرض پہچان گئی ہے وہ دن دور نہیں جب تمہیں ظلم و جبر کا رستہ چھوڑ کر اللہ کی عظمت کا اعتراف کرنا ہو گا ورنہ دوسری صورت میں ذلت کی موت ہی تمہارا مقدر ہوگی۔

صومالیہ کے میرے محبوب مجاہد بھائیو!

جو دشمن صومال کے اندر اسلام کے رستے میں رکاوٹ ہے، ڈرون حملے کر کے افریقی بد معاشوں کا دفاع کر رہا ہے وہی دشمن امت خراسان، پاکستان و ہندوستان، عراق و شام، فلسطین اور یمن بلکہ پوری دنیا میں مسلمانوں کے قتل عام کا ذمہ دار ہے۔ امریکہ عالم کفر کا سردار اور ظالمانہ نظام کا سرخیل ہے۔ یہ بد معاش پوری دنیا میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ظالموں کا دفاع کر رہا ہے، سانپ کے اس سر امریکہ کو کچلے بغیر دنیا کے کسی گوشے میں بھی قیام امن، کلمۃ اللہ کی سر بلندی، اسلامی امارت کا قیام و استحکام ممکن نہیں۔ وقت نے ثابت کر دکھایا ہے کہ کفر کے امام امریکہ کو اپنا اولین ہدف رکھنا ہی امت کے مسائل کا حل ہے، یہی شہید امت شیخ اسامہ بن لادن رحمہ اللہ کا منہج اور حکیم امت شیخ ایمن الظواہری حفظہ اللہ کی جہادی عمل کے لیے عمومی ہدایات کا حاصل ہے۔ اللہ ہمیں اس فرعون وقت کے خلاف لڑنے اور ڈٹنے کی توفیق دے، یقیناً فرعون وقت اور اس کے لشکر نے اللہ کے اذن سے ناکام ہونا ہے، اس ظالمانہ نظام نے اپنے اس الہ سمیت ڈوبنا ہے! ان شاء اللہ۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

{قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْرِجُهُمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَكْشِفِ صُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ}

ہم آپ کو یہ خوش خبری بھی دیتے ہیں، کہ مجاہدین خراسان و برصغیر امیر المؤمنین ملا محمد عمر حفظہ اللہ کی امارت تلے امریکہ اور اس کے اتحادیوں کے خلاف جہاد میں ڈٹے ہوئے ہیں، ان کی صفوں میں اخوت و اتحاد ہے، اور اللہ کا شکر ہے کہ امریکہ ۱۳ سال سر ٹکرانے کے بعد خطے سے بھاگنے پر مجبور ہے۔

وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ

آخر میں القاعدہ برصغیر کے امیر شیخ عاصم عمر حفظہ اللہ اور شوری القاعدہ برصغیر حرکت شباب المجاہدین کے نئے امیر کو سلام پیش کرتے ہیں اور ان کے لئے دعا گو بھی ہیں کہ اللہ ان کے ہر قدم اور ہر فیصلے میں برکت ڈالے۔ اللہ مجاہدین صومال کو ان کی قیادت میں ظالموں کے لئے قہر اور مؤمنین کے لئے رحیم و کریم ثابت فرمائے۔ آمین۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمین

۲۱ ذوالحجہ ۱۴۳۵ھ

ادارہ الصحاب، برصغیر